والے مضامین کی کسی بھی طرح میری طرف نسبت نہ کی جا سکے۔ میں ان بزرگوں کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے ''الشریعہ'' سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں اور اپنے بیٹے حافظ عمار خان ناصر سلّمہٗ کو بھی، جو آئندہ ''الشریعہ'' کے ذمہ دار ہوں گے، یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ جمہور امت کے مسلمات سے کسی بھی مسئلے میں علیحدہ روش اختیار نہ کریں۔ لیکن چونکہ وہ خود صاحب قلم ہیں، اس لیے اگر وہ ایسا کوئی رویہ اختیار کریں گے تو یہ ان کا اپنا فیصلہ ہوگا، میری طرف اس کی نسبت کسی طرح درست نہیں ہوگی۔''

ابوعمار زاہد الراشدی، گوجرانوالہ

۱۴ نومبر ۲۰۱۵ء

مذکورہ تحریر حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی دامت برکاتہم، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری زید مجدہم اور مولانا مفتی کفایت اللہ مانسہروی زید مجدہم کے مشورہ کے مطابق مرتب کر کے حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم کی خدمت میں بھجوائی گئی جس کے جواب میں حضرت شیخ مدظلہ نے مندرجہ ذیل مکتوب گرامی ارسال فرمایا ہے:

باسمہ سبحانہ

مکرم ومحترم جناب مولانا ابوعمار زاہد الراشدی حفظہ اللہ ورعاہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عرصہ سے ''ماہنامہ الشریعہ'' کا قضیہ تشویش واضطراب کا سبب بنا ہوا تھا، آپ نے ہمت وحوصلے اور وسعت قلب سے کام لے کر اس کو حل فرما دیا۔ احقر جناب کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔ جناب کے اس فیصلے سے بے حد خوشی ہوئی اور بے اختیار دل سے آپ کے لیے، مع جملہ متعلقین حسنات وخیرات کی دعا نکلی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو والد ماجد ابوالزاہد سرفراز خان صفدر کا سچا اور حقیقی جانشین بننے کی توفیق سے نوازے، آمین یارب العالمین۔

احقر ہمیشہ آپ کی اعلیٰ وعمدہ صلاحیتوں کا قائل ومعترف رہا ہے۔ میرے دل میں کبھی بھی اس میں تردد پیش نہیں آیا۔

مجھ جیسے محروم کو حق نہیں کہ نصیحت کرے، بزرگوں کا ارشاد نقل کر رہا ہے۔ ''عافیت اور فتنوں سے حفاظت کا ذریعہ بزرگوں (جن کا برحق ہونا مسلمات میں شمار ہوتا ہے) کی اتباع وپیروی میں منحصر ہے اور سکون وطمانیت کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔''

سلیم اللہ خان

خادم جامعہ فاروقیہ کراچی

۴ صفر ۱۴۳۷ھ / ۱۷ نومبر ۲۰۱۵ء

چنانچہ زیر نظر شمارہ سے میں ماہنامہ ''الشریعہ'' کی ادارتی ذمہ داری مکمل طور پر عزیزم حافظ محمد عمار خان ناصر سلّمہٗ کے سپرد کر رہا ہوں جس کی علمی صلاحیت، تحقیقی ذوق اور دینی صلابت پر، ذاتی طور پر بعض مسائل میں اختلاف رائے کے باوجود، مجھے مکمل اعتماد ہے اور قوی امید ہے کہ وہ ''الشریعہ'' کو اس کے اہداف، دائرۂ کار اور معیار کے مطابق زیادہ بہتر طور پر آگے بڑھا سکے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔